المقربون
تعلیم وتبلیغ
14

Read & Download

والدین، اولاد، شادی، مصیبت، قرض، بیماری اور جادو کے متعلق دُعائیں

تالیف

حافظ عبدالوہاب

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہدپور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والدین کی والدین، اولاد اور اپنے لیے دعا:

﴿رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ﴾۔ (سورۃ الاحقاف، 15:46)

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح فرما دے، بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بے شک میں حکم ماننے والوں سے ہوں''۔

والدین کی اولاد اور اپنے لیے دعا:

﴿رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ٭ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلۡ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ﴾۔ (سورۃ ابراہیم، 41،40:14)

''اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا''۔

اولاد کی والدین کے لیے دعا:

﴿رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا﴾۔ (سورۃ بنی اسرائیل، 24:17)

''اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے چھوٹا ہونے کی حالت میں مجھے پالا''۔

فوت شدہ والدین کے لیے دعا:

فوت شدہ والدین کے لیے کثرت دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ (سنن ابن ماجہ: 3660)

نکاح اور شادی کی مبارک باد:

بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔ (سنن ابوداؤد: 2130)

''اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں میاں بیوی کو خیر و بھلائی میں جمع کرے''۔

نکاح اور شادی کرنے والے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (سنن ابوداؤد: 2060)

''اے اللہ یقیناً میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں تجھ سے اس کے شر اور اس چیز کے شر کی پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے''۔

بیوی سے ملاقات کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۔

’’اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور تو جو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ‘‘۔

(صحیح بخاری:6388)

اولاد کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۔ (صحیح بخاری:3371)

’’میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے‘‘۔

اولاد کی والدین اور اپنے لیے دعا:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ ۔(سورۃ النمل،19:27)

’’اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں، جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما‘‘۔

بیوی اور اولاد کے لیے دعا:

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾۔

’’اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا‘‘۔(سورۃ الفرقان،74:25)

اولاد کے حصول کی دعا:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾ ۔(سورۃ آلِ عمران،38:3)

’’اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے ایک پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی دعا کو بہت سننے والا ہے‘‘۔

نومولود کے کان میں اذان کہنا اور گھٹی دینا:

نومولود کے کان میں اذان کہی جائے۔(سنن ابوداؤد:5105) اور گھٹی دے کر یعنی کوئی میٹھی چیز اپنے منہ میں ڈال کر اس کے منہ میں ڈالی جائے اور اس کے لیے برکت کی دعا کی جائے۔(صحیح مسلم:2147۔27)

فوت شدہ اولاد کے لیے دعا:

اگر کسی کی اولاد میں سے کوئی فوت ہو جائے، تو اس کو صبر کرنا چاہیے اور اللہ خالق کے فیصلے پر راضی رہتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ پڑھنا چاہیے۔(جامع ترمذی:1021)

مشکل معاملہ پیش آتے وقت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا إِذَا شِئْتَ۔ (صحیح ابن حبان:974)

”اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنا دے وہی آسان ہے اور جب تو چاہے ہر مشکل کو آسان کر دیتا ہے“۔

مصیبت میں مبتلا شخص کی دعائیں:

1۔ ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾۔ (سورۃ البقرۃ،2:156)

”بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں“۔

2۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (سنن ابوداؤد:1525)

”اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا“۔

3۔ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾۔ (سورۃ الانبیاء،21:87)

”تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں“۔

4۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ (جامع ترمذی:3524)

”اے ہمیشہ زندہ اور ہر چیز کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں“۔

5۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (صحیح بخاری:4563)

”ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے“۔

6۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت عظمت والا اور بہت بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عظیم عرش کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور کریم عرش کا رب ہے“۔ (صحیح بخاری:6346)

مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ (جامع ترمذی:3431)

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس مصیبت سے مجھے عافیت دی، جس میں تجھے مبتلا کیا، اور اس نے اپنی مخلوق میں سے مجھے بہت سے لوگوں پر خاص فضیلت دی“۔

قرض کے بوجھ سے بچنے کے متعلق دعائیں:

1۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحَزَنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَالۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَضَلَعِ الدَّیۡنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحیح بخاری:6369)

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی،غم، عاجز ہوجانے ،سستی، بزدلی، بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے''۔

2۔ اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ، وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ۔

''اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کردے''۔(جامع ترمذی:3563)

قرض کی ادائیگی کرتے وقت کی دعا:

بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ فِیۡۤ اَھۡلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الۡحَمۡدُ وَالۡاَدَآءُ۔

''اللہ تجھے تیرے اہل وعیال اور مال میں برکت دے،قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور ادائیگی ہے''۔(سنن نسائی:4683)

مریض کو دی جانے والی دعا:

اَللّٰھُمَّ عَافِهٖ، اَللّٰھُمَّ اشۡفِهٖ۔ (مسند احمد:638)

''اے اللہ! اسے عافیت دے، اے اللہ! اسے شفا عطا فرما''۔

مریض پر دم کے مسنون الفاظ:

1......اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ بیمار ہوتے، تو معوذات (قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ، قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ) پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکتے تھے، پھر جب آپ ﷺ کی (آخری) بیماری نے شدت اختیار کرلی، تو میں آپ ﷺ پر معوذات پڑھتی اور آپ ﷺ ہی کا ہاتھ آپ ﷺ پر برکت کی اُمید سے پھیرتی تھی۔(صحیح بخاری:5016)

2......نبی ﷺ مریض پر دم کرتے وقت اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذۡھِبِ الۡبَاۡسَ، اِشۡفِهٖ وَأَنۡتَ الشَّافِیۡ، لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ، شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔ (صحیح بخاری:5743)

''اے اللہ! لوگوں کے رب، بیماری کو دور کردے، اسے شفا عطا فرما اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے''۔

3......جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، تو جبریل علیہ السلام نے ان الفاظ میں دم کیا۔(صحیح مسلم:2186۔40)

بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ۔

''اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے، ہر نفس کے شر سے یا ہر حسد کرنے والے کی نظر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں''۔

عام مریض کی دعا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ (جامع ترمذی:3430)

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں''۔

بے بس مریض کی دعا:

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔ (صحیح بخاری:5671)

''اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے، اس وقت تک مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لیے فوت ہونا بہتر ہو تو مجھے فوت کر دینا''۔

بے بس مریض کا دم:

دایاں ہاتھ تکلیف والی جگہ پر رکھ کر سات (7) مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ (سنن ابن ماجہ:3522)

بِسْمِ اللهِ، أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔

جسمانی درد کا دم:

درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے:

أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ (صحیح مسلم:2202۔67)

''میں اللہ سے اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔

تکلیف، پھوڑے اور زخم والے مریض کا دم:

شہادت والی انگلی زمین پر لگا کر مریض کے جسم پر لگاتے ہوئے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

بِسْمِ اللهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا ۔

''اللہ کے نام سے، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ، تاکہ اس کے ذریعے سے ہمارا مریض شفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے''۔ (صحیح مسلم: 2194۔54)

سورۂ فاتحہ کا دم:

*......زہریلی چیز کے ڈسنے یا کسی بیماری کی وجہ سے سورۂ فاتحہ کو غیر معین تعداد میں پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے۔ (صحیح مسلم: 2201۔65)

*......مجنون اور پاگل کو تین (3) دن صبح و شام مکمل سورۂ فاتحہ پڑھ کر تھوک جمع کر کے پھونک لگا کر دم کیا جا سکتا ہے۔ (سنن ابوداؤد: 3901)

*......بچھو کے کاٹے پر سورۂ فاتحہ سات (7) مرتبہ پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 2156)

سانپ، بچھو اور موذی جانوروں کے نقصان سے بچنے کی دعا:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ (سنن ابن ماجہ: 3518)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں''۔

نظر بد کا دم اور علاج:

اگر کسی کے متعلق خدشہ ہو کہ اس کو نظر بد لگی ہوگی، تو اس کو دم کر لینا چاہیے۔ (جامع ترمذی: 2059)

1......ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نازل ہوئیں، جب یہ نازل ہوئیں، تو آپ ﷺ نے انہیں لے لیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (جامع ترمذی: 2058)

2...أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ ۔ (صحیح بخاری: 3371)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے''۔

عیادت کی دعائیں:

1......نبی ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت (بیمار پرسی) کرتے، تو اسے یہ دعا دیتے۔ (صحیح بخاری: 5656)

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللهُ ۔

''کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا (تو یہ بیماری) پاک کرنے والی ہے''۔

2......نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو اور وہ اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اللہ اسے اس مرض سے ضرور شفا دے دیتے ہیں۔ (سنن ابوداؤد: 3106)

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ۔

''میں اللہ سے سوال کرتا ہوں، جو بڑی عظمت والا، عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا دے''۔

3......نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے، تو چاہیے کہ یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا، أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى صَلَاةٍ۔

''اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا فرما، یہ تیری خاطر کسی دشمن کو زخمی کر کے مار دے گا یا تیری خاطر کسی نماز کی طرف جائے گا''۔ (صحیح ابن حبان: 2974)

جنات، جادو اور شیاطین سے بچاؤ کے متعلق وظائف:

1......سورۂ بقرہ کی تلاوت ماہر جادوگر کے جادو سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ (صحیح مسلم: 804۔252)

2......صبح وشام آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والا جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 541)

3......سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرنی چاہیے۔ (صحیح بخاری: 4008)

4......قرآنِ مجید کی آخری تین سورتیں صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنا۔ (سنن ابوداؤد: 5082)

5......ہر قسم کے شیطانوں سے تحفظ حاصل کرنے کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ (مسند احمد: 15461)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ۔

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں، جن سے کوئی نیک اور برا آگے نہیں بڑھ سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، بنائی اور پھیلائی، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، اور رات، دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو رات کو خیر کے ساتھ آئے، اے بے حد مہربان!''۔